سوال

(83) دانتوں کی صفائی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دانت، منہ اور مسوڑھوں کی صفائی مسواک کی بجائے ٹوتھ برش سے کرنا اور اس مقصد کے لئے ٹوتھ پسٹ کا استعمال شرعی لحاظ سے کیسا ہے؟ کیا اس عمل سے ثواب حاصل ہوگا؟ کیا ٹوتھ برش مسواک کا نعم البدل ہوسکتا ہے اور سنت پر عمل ہوجائے گا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اہل علم کی اصطلاح میں مسواک کا اطلاق ہر اس آلے پر ہوتا ہے جس سے دانتوں کی صفائی ہو، چاہے لکڑی ہو یا ٹوتھ برش وغیرہ۔ بوقتِ ضرورت صفائی اُنگلی سے بھی ہو سکتی ہے۔ 3

غرضیکہ اس کے لیے کوئی آلہ مخصوص نہیں۔ ٹوتھ پسٹ کے استعمال کا کوئی حرج نہیں بشرطیکہ اجزا میں کوئی حرام شے شامل نہ ہو۔ اگر اس فعل کو ثواب کی نیت سے کرتا ہے تو یقیناً اجر و ثواب ملے گا اور سنت پر عمل بھی ہوجائے گا۔

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الطہارۃ : صفحہ: 128

محدث فتویٰ